دارالعلوم کی امتحانی کمیٹی کے بعض اہم فیصلے اور سہ ماہی امتحانات حسب سابق اس سال بھی صفر کے اولین عشرہ میں دارالعلوم کے سہ ماہی امتحانات کا انعقاد ہوا۔ امتحانات سے قبل طلبہ نے امتحانات کی خوب تیاری کی۔ قربِ امتحان کے ایام میں دارالعلوم کی مسجد، دارالحدیث اور درسگاہوں میں طلبہ کے درس و مطالعہ اور بحث و تکرار سے زبردست کیف آور اور روح پرور سماں بندھا رہا۔ امتحانی کمیٹی جو مولانا سمیع الحق کی نگرانی میں دارالعلوم کے پانچ اساتذہ پر مشتمل ہے اس سال طلبہ کے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لئے امتحانات کے سلسلہ میں درج ذیل اہم فیصلے کئے

۱۔ دارالعلوم کے طلبہ دورۂ حدیث اور دیگر تمام درجات کے طلبہ کا امتحان ہال ایک مقرر ہوا۔ اندرون مسجد ہال کے علاوہ باہر کا صحن استعمال ہونے کی صورت میں باقاعدہ ٹینٹ وغیرہ لگانے کا انتظام کیا گیا۔

۲۔ سہ ماہی امتحانات میں بھی شرکائے امتحان کو باقاعدہ طور پر رول نمبر جاری کئے گئے اور روزانہ کی نشست گاہیں بھی بدل دی جاتی رہیں۔

۳۔ نتائج مکمل ہونے کے بعد ایک تقریب کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا جس میں دارالعلوم کے اساتذہ و مشائخ اور طلبہ کے علاوہ ان کے سرپرست بھی شریک ہوں گے۔ اجلاس میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اپنے ہاتھ مبارک سے ہر جماعت میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائیں گے۔

۴۔ سالِ رواں سے نتیجہ کارڈ طبع کرایا جا رہا ہے جس میں امتحانات کے مکمل نتائج کا اندراج کرکے طلبہ کے والدین، خاندانی بزرگ اور سرپرست کے نام ارسال کیا جائے گا تاکہ انہیں اپنے عزیز کی تعلیمی کارکردگی اور علمی معیار کا اندازہ ہو سکے۔

یہ امتحانات تحریری و تقریری طور پر ہفتہ بھر جاری رہے۔ امتحانات کے بعد ایک دو روز تعطیل رہی اور پھر اسباق شروع ہو گئے۔ درجہ درس نظامی میں تعلیمی سال کے ابتدائی ایام ہی میں داخلہ مکمل ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے قدرے تاخیر سے پہنچنے والے دور دراز سے آئے ہوئے طلبہ کو بھی داخلہ سے محروم ہونا پڑا۔ اور اب طلبہ کی کثرت و ازدحام کے پیشِ نظر درسگاہوں کو بھی اپنی تنگ دامنی کی شکایت رہی۔ طلبہ بے چارے درسگاہوں کے دروازوں اور چھوکھٹ پر اتارے ہوئے جوتوں میں بھی جگہ مشکل سے پاتے ہیں۔ چونکہ بعض طلبہ اب بھی دور دراز کا سفر کرکے داخلہ کی غرض سے دارالعلوم آتے ہیں لہٰذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شوال ہی سے داخلہ بند ہو چکا ہے۔ لہٰذا تعلیمی سال کے دوران داخلہ کی نیت سے زحمتِ سفر ہرگز نہ فرمائیں۔

ڈویژن کی سطح کے افسران کا دارالعلوم میں دو روزہ تربیتی پروگرام ۵-۶ر نومبر، حسب سابق اس سال بھی رورل اکیڈیمی کے تحت زیر تربیت ڈویژن کی سطح کے افسران کی ایک جماعت دو روز کے تعلیمی

اور تربیتی پروگرام پر دارالعلوم حقانیہ تشریف لائی۔ جس میں تینوں صوبوں سرحد، پنجاب اور سندھ کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے افسران شریک تھے۔

شرکائے وفد پہلے روز صبح ۹ ½ بجے پشاور سے دارالعلوم تشریف لائے۔ تو کتب خانہ میں جناب مولانا سمیع الحق مدیر الحق کے ساتھ ان کی تعارفی نشست ہوئی۔ جہاں مدیر الحق نے انہیں ضیافت بھی دی اس کے بعد حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب (اٹک) جو مدیر الحق کی دعوت پر تشریف لائے تھے۔ نے "اسلام میں عظمت انسان" کے موضوع پر مفصل لیکچر دیا جو ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا جس کے بعد شرکا کے وفد نے دارالحدیث میں طلبہ دورۂ حدیث کے ساتھ حضرت مولانا سمیع الحق کے درس ترمذی میں شرکت کی جو گھنٹہ بھر جاری رہا۔ درس ختم ہوا تو تمام آفیسرز دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر زیارت و ملاقات اور دعاؤں سے مستفید ہوئے۔ اسی روز دوسری نشست دو بجے ظہر شروع ہوئی مولانا عبدالقیوم حقانی نے "اسلام میں نظام خلافت اور پاکستان میں نفاذ اسلام" کے موضوع پر درس دیا اور درس کے آخر پر ۳۰ منٹ کی نشست میں حاضرین کے اعتراضات اور سوالات کے جوابات بھی دیئے

دوسرے روز ۱۰ بجے پہلی نشست ہوئی مولانا مفتی غلام الرحمٰن نے پونے دو گھنٹے تاریخ و فقہ اسلامی کی اہمیت کے موضوع پر مفصل درس دیا اور سامعین کے شکوک و شبہات اور اعتراضات کے جواب بھی دیئے۔ پونے بارہ بجے "شریعت بل اور ملک کے آئین" کے موضوع پر مولانا عبدالقیوم حقانی لیکچر ہوا۔ علاوہ ازیں انہوں نے اسی نشست میں حالات حاضرہ، اہل اسلام کی ذمہ داریاں اور ملک کی تازہ ترین سیاسی صورت حال پر بھی اسلامی نقطہ نظر سے سوال و جواب کی نشست میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اختتامی تقریب میں جناب منہاج الدین خان صاحب اور جناب خان محمد صاحب کبھی نے اپنے خیالات و تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور مولانا سمیع الحق، دارالعلوم کے اساتذہ و انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں دارالعلوم کے اساتذہ کے انداز بیان، اپنے موضوع پر مختصر مگر جامع درسوں پر شرکائے وفد کے اطمینان اور سوال و جواب کی نشستوں میں اساتذہ کی وسیع النظری، خندہ پیشانی اور تشفی بخش جوابات و ازالۂ شکوک و شبہات کو اپنے دو روزہ پروگرام کا خلاصہ قرار دیا۔

مضمون نگار حضرات سے التماس ہے کہ مضمون کاغذ کے ایک طرف سیاہی سے تحریر فرمایئے اور ہر صفحے کا حاشیہ اسی صفحے پر تحریر کیجئے۔

(ادارہ)